حوالہ

برائے سول ایوارڈ(صحت)

پروفیسر ڈاکٹر محمد ارشد چوہان کی شخصیت اور خدمات

پروفیسر ڈاکٹر محمد ارشد چوہان نے 1985 میں ایم بی بی ایس کرنے کے بعد 1991 میں رائل کالج آف فزیشنز، آئرلینڈ سے ڈپلومہ ان آبسٹیٹرکس(Diploma in Obstetrics) کی ڈگری حاصل کی۔ آپ نے 1994 میں کالج آف فزیشنز اینڈ سرجنز پاکستان سے FCPS کی ڈگری حاصل کی اور اسی سال رائل کالج آف اوبسٹیٹریشینز اینڈ گائناکالوجسٹ لندن (Royal College of Obstetrics & Gynecologists, London) سے MRCOG کی ڈگری حاصل کی جسے 2004 میں اپ گریڈ کر کے FRCOG کر دیا گیا جو کہ اس فیلڈ کی اعلیٰ ترین قابلیت تسلیم کی جاتی ہے۔ 2010 میں پروفیسر ڈاکٹر ارشد چوہان کی شعبہ ءطب میں گراں قدر خدمات پر بنگلہ دیش کے کالج آف فزیشنز اینڈ سرجز کی جانب سے آپ کو FCPS کی اعزازی ڈگری سے نوازا گیا۔

پروفیسر محمد ارشد چوہان نے 32 سال حکومت پنجاب میں خدمات انجام دیں میڈیکل پروفیشن میں آپ کی آخری تقرری کنگ ایڈورڈ میڈیکل یونیورسٹی کے شعبہ زچگی اور امراضِ نسواں کے چیئرمین اور ڈین کے طور پر ہوئی تھی علاوہ ازیں اسی حیثیت میں آپ نے لیڈی ولنگڈن ہسپتال لاہور میں بھی خدمات سرانجام دیں۔

پروفیسر چوہان کو جراحی کی ایک نئی ٹیکنیک ایجاد کرنے کا منفرد اعزاز حاصل ہے۔ جراحی کی یہ ٹیکنیک پلاسینٹا پریویا اور پلاسینٹا ایکریٹا (Placenta Previa & Placenta Accreta) کے مرض میں مبتلا عورتوں کو زچگی کے وقت خون بہنے اور نتیجتاً زچہ کو موت سے بچانے کی مؤثر حکمت عملی ہے۔ جراحی کی یہ ٹیکنیک اُن کے نام پر رجسٹرڈ ہے جسے A.Chohan Continuous Squeezing Suture (ACCSS) کے نام سے جانا جاتا ہے۔ یہ ٹیکنیک پاکستان جرنل آف میڈیکل سائنسز میں شائع ہو چکی ہے۔ اس ٹیکنیک پر بین الاقوامی سطح پر عمل کیا جا رہا ہے اور زچگی کے دوران بہت سی اموات کو پوری دنیا میں بچایا جا چکا ہے۔

پروفیسر ارشد چوہان نے دو نصابی کتب "Fundamentals of Gynecology" & "Fundamentals of Obstetrics" کے نام سے تصنیف کی ہیں۔ یہ دونوں کتابیں دو دہائیوں سے پورے ملک میں انڈر گریجویٹ اور پوسٹ گریجویٹ میڈیکل طلباء کے نصاب میں شامل ہیں اور ان سے بیرون ملک طلباء بھی استفادہ حاصل کر رہے ہیں۔

اپنے مشن کی ایک اور جہد کے طور پر، پروفیسر ارشد چوہان نے عوامی آگاہی کا ایک پروگرام شروع کیا تاکہ مریضوں میں ڈاکٹروں سے مشورہ کرنے کا رویہ پیدا کر سکیں۔ آپ نے اپنے مریضوں کے لیے تمام مروجہ طبّی مسائل پر کتابچے تیار کیے ہیں جو کہ حمل سے متعلق خواتین کی سمجھ بوجھ اور شعور کو بڑھانے کے لیے پورے ملک میں دستیاب ہیں اور اُن سے خاطر خواہ راہنمائی حاصل

کی جا رہی ہے۔ سب سے بڑھ کر اُنہوں نے اُردو میں ایک کتاب ''رہنمائے حمل'' لکھی ہے۔ آپ نے قومی اور بین الاقوامی جرائد میں متعدد تحقیقی مقالے بھی شائع کروائے ہیں۔

پروفیسر ارشد چوہان 1999 سے نئے آنے والے گائناکالوجسٹس کے لیے ''فرائیڈے سیشن'' کے نام سے ایک فری تدریسی پروگرام چلا رہے ہیں۔ اس پروگرام سے مستفید ہونے والے اب پوری کمیونٹی میں کنسلٹنٹ کی سطح پر خدمات انجام دے رہے ہیں اور ان میں سے کچھ مختلف میڈیکل کالجز کے پروفیسرز اور پرنسپلز بھی ہیں۔

پروفیسر چوہان تولیدی صحت پر CRAFT کے نام سے ایک بین الاقوامی کانفرنس ہر 2 سال بعد منعقد کرتے ہیں۔ اس کانفرنس کا محور ضلعی سطح پر کام کرنے والے ڈاکٹروں کے علم اور مہارت کو بڑھانا ہے تاکہ پسماندہ علاقوں کے مریضوں کو ان کے آبائی شہروں میں معیاری خدمات میسر آئیں اور انہیں بڑے شہروں کی طرف سفر کرنے کی ضرورت نہ پڑے۔

آپ نے کالج آف فزیشنز اینڈ سرجنز پاکستان (CPSP) میں ڈین آف فیکلٹی آف اوبسٹریٹرکس اینڈ گائناکالوجی کے طور پر خدمات انجام دیں۔ آپ 2022 میں سوسائٹی آف اوبسٹیٹریشینز اینڈ گائناکالوجسٹ، پاکستان کے نائب صدر منتخب ہوئے۔ آپ ملک کے دور دراز علاقوں میں ڈاکٹروں کو تعلیم دینے کے لیے لیکچرز دینے اور ورکشاپس منعقد کرنے کے لیے ملک بھر کا سفر کرتے ہیں۔ آپ کا مشن نچلی سطح پر قبل از پیدائش زچہ و بچہ کی دیکھ بھال کو بہتر بنانا ہے کیونکہ ہمارے ملک میں زچگی کی شرح اموات کو کم کرنے میں یہ کلیدی اقدام سمجھا جاتا ہے۔